رسید تحائف احباب

مجلّہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) مجلس ادارت۔

ادارہ پاکستان شناسی کی طرف سے ایک تحفہ ،تحفۃ النور ہے، جوحضرت علامہ جمیل احمد نعیمی دامت برکاتہم کے توسط سے ہم تک پہنچا ہے......کتاب کا نام اگرچہ النور ہے لیکن یہ نہ سمجھا جائے کہ یہ نوروبشر والے مسئلہ پر کوئی نئی کتاب ہے، بلکہ یہ دوقومی نظریہ پر پروفیسر سید محمد سلیمان اشرف بہاری کی تالیف منیف ہے جس کی لوح پہ لکھا ہے کہ..............تحریک خلافت وترک موالات کے دوران گاندھی کے دجل وفریب کا شکار بعض مسلمان قائدین کی کوتاہ بینی اور اس کے مضمرات پر ایک چشم کشا تالیف ہے جو اسلامیان ہند کے لئے منار نور ثابت ہوئی..........اس کا مقدمہ سید نور محمد قادری نے لکھا ہے اور تکمیل مقدمہ جناب ظہور الدین خان کے ہاتھوں ہوئی ہے......

کتاب کا موضوع علمی وسیاسی ہے، دوقومی نظریہ ،اور تحریک ترک موالات پر علمی انداز میں گفتگو کی گئی ہے......لفظ ولا وموالات پر متعدد تفاسیر سے استدلال کیا گیا ہے، غیر مسلموں سے تعلقات، دارالحرب کے بعض احکام کفار سے موالات، مسئلہ خلافت وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر نقد وبحث خوب ہے......گاندھی جی کی نمایاں تصویر اور دیگر زعماء ہند کی تصاویر پر مشتمل رنگارنگ ٹائیٹل کے ساتھ ۲۳۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ادارہ پاکستان شناسی لاہور نے شائع کی ہے اور اس کا ہدیہ ۳۰۰ روپے مقرر کیا گیا ہے......

ایک اور ہدیہ ہمیں جناب ڈاکٹر محمد یونس قادری نے عنایت فرمایا ہے جو دو کتابوں پر مشتمل ہے دونوں کا کوئی تعلق فقہ اسلامی سے براہ راست نہیں لیکن ایک کتاب کا تعلق بالواسطہ فقہ سے اور دوسری کا ایک فقیہ سے ہے......اول الذکر کتاب کا نام ہے پاکستان آزادی کا ناتمام سفر، اسے جناب پروفیسر ڈاکٹر منظور الدین احمد صاحب سابق وائس چانسلر جامعہ کراچی کی زیر سرپرستی جناب

☆ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا سنِ ولادت ۸۰ ہجری اور سن وفات ۱۵۰ ہجری ہے۔ ☆

ڈاکٹر محمد یونس صاحب نے مرتب کیا ہے اس کے ابواب میں ہندو پاک کے بعض فقہاء و مشائخ کا ذکر تذکرہ ہے اور برصغیر پاک و ہند میں مسلم معاشرے کے ارتقاء میں ان بزرگان دین کی خدمت کا اعتراف ہے...... جنگ آزادی تا تقسیم بنگال کے باب میں ہندوستان کی مختلف علمی تحریکوں اور ان کے قائدین کی خدمات کا تذکرہ ہے ......تاریخ قیام پاکستان کو تیسرے باب میں منضبط کیا گیا ہے دیگر ابواب میں قیام پاکستان کے بعد کے احوال کو قلمبند کیا گیا ہے...... آخر میں شیخ زید اسلامک سینٹر کراچی کے سابق چیئرمین بورڈ آف گورنرز اور وی سی جامعہ کراچی جناب ڈاکٹر منظور الدین احمد کا ایک انٹرویو شامل ہے...... یوں اس کتاب میں بعض فقہاء کی خدمات کا تحریک پاکستان کے حوالے سے خوبصورت تذکرہ موجود ہے......

دوسری کتاب ہندوستان کے ایک نامور فقیہ و محدث پر لکھی جانے والی تحقیقی کتاب ہے جس کا نام ہی شیخ عبدالحق محدث دہلوی ایک موضوعاتی مطالعہ ہے ......شیخ کتاب ڈاکٹر محمد یونس قادری کا ڈاکٹریٹ کا مقالہ ہے جس پر انہیں شعبہ سیاسیات جامعہ کراچی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی گئی......

محقق قادری جواں عزم نوجوان ہیں، انہوں نے پانچ سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب شائع کر کے شیخ محقق پر وقیع علمی مواد جمع کردیا ہے...... یہ کتاب شہر کے معروف کتب خانوں پر دستیاب ہے اور لائق مطالعہ ہے......

تیسرا تحفہ ہمیں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے شہر لاہور سے ہمارے ایک لاہوری دوست جناب شاہد حنیف صاحب نے ارسال کیا ہے......اور یہ حجیت حدیث و عظمت حدیث کے موضوع پر حافظ محمد گوندلوی کی تصنیف ہے جس کا نام ......دوامِ حدیث ...... رکھا گیا ہے...... کتابیات اکادمی کی جانب سے جناب شاہد حنیف صاحب اور سمیع الرحمٰن صاحب کے توسط سے ملنے والا یہ تحفہ دو جلدوں پر مشتمل ہے اور ہر جلد پانچ سو صفحات سے زاید پر مشتمل ہے...... کتاب علم حدیث پر ہے اور حجیت حدیث کو ثابت کرنا اس کا خاص موضوع ہے...... اصول فقہ کے حوالہ سے اس میں ایک مستقل باب شامل ہے جس میں یہ بات واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اصول فقہ سے دین کس طرح محفوظ ہو گیا...... کتاب کی طباعت بڑی ہی عمدہ ہے اور ٹائٹل تو کسی واحہ عربیہ کا ہے...... ام القری پبلیکیشنز نے یہ کتاب شائع کی ہے اور کمشنر روڈ فتومنڈ گوجرانوالہ سے اس کی اشاعت عام ہوئی ہے......

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے کہ امام مالک اور سفیان بن عینیہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا۔